اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحمت نازِل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

طالبِ غم مدینہ بقیع و مغفرت
قادری رضوی
۱۲ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

قِیامت کے روز حسرت

فرمانِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم: سب سے زیادہ حسرت قِیامت کے دن اُس کو ہوگی جسے دُنیا میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصل نہ کیا اور اس شخص کو ہوگی جس نے علم حاصل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سُن کر نفع اُٹھایا لیکن اس نے نہ اُٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۵۱ ص ۱۳۸ دارالفکر بیروت)

کتاب کے خریدار متوجّہ ہوں

کتاب کی طباعت میں نُمایاں خرابی ہو یا صَفحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃُ المدینہ سے رُجوع فرمائیے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، سُلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نَماز کے بعد حَمْد وثناو دُرُود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: ''دعا مانگ! قبول کی جائے گی، سُوال کر! دیا جائے گا۔'' (سُنن النّسائی، ج ۱، ص ۲۲۰، حدیث ۱۲۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ایمانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِکَتِهٖ وَ کُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فِرِشتوں اور اس کی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت

مدینہ

[۱]: یہ امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف ''نماز کے احکام'' سے ماخوذ ہے مزید تفصیلات کے لئے ''نماز کے احکام'' کا مطالعہ فرمایئے۔ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ، مطابق دسمبر 2011ء... علمیہ

الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے

وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر

ایمانِ مُجْمَل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے

جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

اسکے تمام اَحکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے

شَش کَلِمے

اوّل کَلِمہ طیِّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللّٰہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) اللّٰہ کے رسول ہیں

دوسرا کَلِمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللّٰہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) اللّٰہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کَلِمہ تَمْجِید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللّٰہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللّٰہ کیلئے ہیں اور اللّٰہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند، عظمت والا ہے۔

چوتھا کَلِمَہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَ یُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا
اور اسی کیلئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آ ئے
اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَ
گی بڑے جلال اور بُزُرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور

هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وہ ہر چیز پر قادِر ہے

پانچواں کلمہ استِغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ

میں اللہ سے مُعافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا

خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ

بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہِر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے

الَّذِیْۤ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَاۤ اَعْلَمُ اِنَّكَ

جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند، عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ رَدِّ کُفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں

وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جسکو میں نہیں جانتا اور میں نے اس

عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کُفْر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

اور غیبت سے اور بِدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بُہتان سے

وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) اللہ کے رسول ہیں۔

وُضو کا طریقہ

کعبۃُ اللہ شریف کی طرف منہ کرکے اُونچی جگہ بیٹھنا مستحَب ہے۔ وُضو کیلئے نیّت کرنا سُنَّت ہے نیّت دل کے اِرادے کو کہتے ہیں، دل میں نیّت ہوتے ہوئے زَبان سے بھی کہہ لینا اَفضل ہے لہٰذا زبان سے اِس طرح نیّت کیجئے کہ میں حُکمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ بجالانے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وُضو کررہا ہوں۔ "بِسْمِ اللّٰہ" کہہ لیجئے کہ یہ بھی سنّت ہے۔ بلکہ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ

لِلّٰہ کہہ لیجئے کہ جب تک باوُضو رہیں گے فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔اب دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں تک دھوئیے، (نل بند کرکے) دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال بھی کیجئے۔کم از کم تین تین بار دائیں بائیں اُوپر نیچے کے دانتوں میں مسواک کیجئے اور ہر بار مسواک کو دھو لیجئے۔

اب سیدھے ہاتھ کے تین چُلّو پانی سے (ہر بار نل بند کرکے) اس طرح تین کُلّیاں کیجئے کہ ہر بار مُنہ کے ہر پُرزے پر پانی بہہ جائے اگر روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ بھی کر لیجئے۔پھر سیدھے ہی ہاتھ کے تین چُلّو (اب ہر بار آدھا چُلّو پانی کافی ہے) سے (ہر بار نل بند کرکے) تین بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھائیے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائیے، اب (نل بند

کرکے) اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کر لیجئے اور چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے۔ تین بار سارا چہرہ اِس طرح دھویئے کہ جہاں سے عادَتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔

اگر داڑھی ہے اور اِحرام باندھے ہوئے نہیں ہیں تو (نل بند کرنے کے بعد) اِس طرح خِلال کیجئے کہ اُنگلیوں کو گلے کی طرف سے داخِل کر کے سامنے کی طرف نکالئے۔ پھر پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے سے دھونا شروع کر کے کہنیوں سمیت تین بار دھویئے۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھولیجئے۔ دونوں ہاتھ آدھے بازو تک دھونا مُستَحَب ہے۔ اکثر لوگ چُلّو میں پانی

لیکر پہنچے سے تین بار چھوڑ دیتے ہیں کہ کُہنی تک بہتا چلا جاتا ہے اس طرح کرنے سے کہنی اور کلائی کی کروٹوں پر پانی نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے لہٰذا بیان کردہ طریقے پر ہاتھ دھوئیے۔ اب چلّو بھر کر کہنی تک پانی بہانے کی حاجت نہیں بلکہ (بغیر اجازتِ صحیحہ ایسا کرنا) یہ پانی کا اِسراف ہے۔ اب (نل بند کر کے) سر کا مسح اِس طرح کیجئے کہ دونوں انگوٹھوں اور کلمے کی انگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین انگلیوں کے سرے ایک دوسرے سے مِلا لیجئے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی تک اِس طرح لے جائیے کہ ہتھیلیاں سَر سے جدا رہیں، پھر گدّی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لے آیئے، کلمے کی اُنگلیاں اور اَنگوٹھے اِس دَوران سر پر بِالکل مَس نہیں ہونے چاہئیں، پھر

کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کی اندرونی سطح کا اور انگوٹھوں سے
کانوں کی باہَری سَطح کا مسح کیجئے اور چھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں)
کانوں کے سُوراخوں میں داخِل کیجئے اور اُنگلیوں کی پُشت سے
گردن کے پچھلے حصّے کا مسح کیجئے، بعض لوگ گلے کا اور دُھلے
ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں اور کلائیوں کا مسح کرتے ہیں یہ سُنّت
نہیں ہے۔ سر کا مسح کرنے سے قبل ٹونٹی اچھی طرح بند کرنے کی
عادت بنا لیجئے بلا وجہ نل کھلا چھوڑ دینا یا اَدھورا بند کرنا کہ پانی
ٹپکتا رہے گُناہ ہے۔ اب پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں ہر بار اُنگلیوں
سے شُروع کر کے ٹخنوں کے اُوپر تک بلکہ مستَحَب ہے کہ آدھی
پنڈلی تک تین تین بار دھو لیجئے۔ دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال
کرنا سُنّت ہے۔ (خِلال کے دَوران نل بند رکھئے) اس کا مُسْتَحَب

طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خِلال شروع کرکے اَنگوٹھے پر خَتْم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چھنگلیا سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کرکے چھنگلیا پر ختم کرلیجئے۔ (عامہ کُتُب)

وُضو کے بعد یہ دعا بھی پڑھ لیجئے! (اوّل وآخِر دُرُود شریف)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ
اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے
وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ
اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کردے

(جامع ترمذی، ج ۱، ص ۱۲۱، حدیث ۵۵)

وضو کے بعد کلمۂ شہادت اور سورۂ قدر پڑھ لیجئے کہ احادیث میں ان کے فضائل مذکور ہیں۔

لفظِ ''اللّٰہ'' کے چار حُرُوف کی نسبت سے وُضو کے چار فرائض

(۱) چہرہ دھونا (۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا

(۳) چوتھائی سر کا مَسح کرنا (۴) ٹَخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

(الفتاوی الهندیة ، ج ۱ ،ص ۳)

غُسل کا طریقہ

بغیر زَبان ہلائے دل میں اِس طرح نِیَّت کیجئے کہ میں پاکی حاصِل کرنے کیلئے غُسل کرتا ہوں۔ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھویئے، پھر اِستنجے کی جگہ دھویئے خواہ نَجاست ہو یا نہ ہو، پھر جسم پر اگر کہیں نَجاست ہو تو اُس کو دُور کیجئے پھر نماز کا سا وُضو کیجئے مگر پاؤں نہ دھویئے، ہاں اگر چوکی وغیرہ پر غُسل کر رہے ہیں تو پاؤں بھی دھو لیجئے، پھر بدَن پر تیل کی طرح پانی چُپڑ لیجئے، خُصوصاً سردیوں میں، (اِس دَوران صابُن بھی لگا

سکتے ہیں) پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہایئے، پھر تین بار اُلٹے کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار، پھر غُسل کی جگہ سے الگ ہوجایئے، اگر وُضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھو لیجئے، نَہانے میں قِبلہ رُخ نہ ہوں، تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مَل کر نہایئے۔ ایسی جگہ نہائیں کہ کسی کی نظر نہ پڑے اگر یہ ممکِن نہ ہو تو مرد اپنا ستر (ناف سے لے کر دونوں گھٹنوں سمیت) کسی موٹے کپڑے سے چھپا لے، موٹا کپڑا نہ ہو تو حَسبِ ضَرورت دو یا تین کپڑے لپیٹ لے کیوں کہ باریک کپڑا ہوگا تو پانی سے بدن پر چپک جائے گا اور مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گھٹنوں یا رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہوگی۔ عورت کو تو اور بھی زِیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔ دَورانِ غُسل کسی قِسم کی گفتگو مت کیجئے، کوئی دُعا بھی نہ پڑھئے، نہانے کے بعد تولیہ وغیرہ سے بدن پُونچھنے

میں حَرَج نہیں۔ نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیجئے۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رَکعت نَفْل ادا کرنا مُستَحَب ہے۔

(عامۂ کتبِ فقہ)

غُسل کے فرائض

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) تمام ظاہر بدن پر پانی بہانا۔ (الفتاوی الھندیۃ، ج ۱، ص ۱۳)

تیَمُّم کا طریقہ

"تیَمُّم" کی نِیَّت کیجئے (نِیَّت دل کے اِرادے کا نام ہے، زَبان سے بھی کہہ لیں تو بہتر ہے۔ مَثَلاً یوں کہئے: بے وُضوئی یا بے غُسلی یا دونوں سے پاکی حاصل کرنے اور نماز جائز ہونے کے لئے تیَمُّم کرتا ہوں) "بسم اللّٰہ" پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں کشادہ کر

کے کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی قِسْم (مَثَلاً پتّھر، چُونا، اینٹ، دیوار، مِٹّی وغیرہ) سے ہو مار کر لَوٹ لیجئے (یعنی آگے بڑھائیے اور پیچھے لائیے)۔ اور اگر زِیادہ گَرد لگ جائے تو جھاڑ لیجئے اور اُس سے سارے مُنہ کا اِس طرح مَسْح کیجئے کہ کوئی حِصّہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رَہ گئی تو تَیَمُّم نہ ہوگا۔

پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کُہنیوں سمیت مَسْح کیجئے، اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ سیدھے ہاتھ کی پُشت پر رکھئے اور انگلیوں کے سِروں سے کُہنیوں تک لے جائیے اور پھر وہاں سے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ کو مَس کرتے ہوئے گِٹّے تک

لایئے اور اُلٹے انگوٹھے کے پیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پشت کا مَسح کیجئے۔ اسی طرح سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ کا مسح کیجئے۔ (فتاوی تاتار خانیه، ج ۱، ص ۲۲۷)

اور اگر ایک دم پوری ہتھیلی اور اُنگلیوں سے مسح کرلیا تب بھی ''تَیَمُّم'' ہوگیا چاہے کُہنی سے اُنگلیوں کی طرف لائے یا اُنگلیوں سے کُہنی کی طرف لے گئے مگر سُنَّت کے خِلاف ہوا۔ تَیَمُّم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے۔

(عامۂ کُتُبِ فِقه)

تَیَمُّم کے فرائض

تَیَمُّم میں تین فرض ہیں: (۱) نِیَّت (۲) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا، (۳) کُہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مَسح کرنا۔ (بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۲ ص ۳۵۳)

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

نماز پڑھنے کے لیے آ ؤ! نماز پڑھنے کے لیے آ ؤ!

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

نجات پانے کے لیے آ ؤ! نجات پانے کے لیے آ ؤ!

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ کے سوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں

اذان کا جواب دینے کا طریقہ

مؤذِّن صاحِب کو چاہئے کہ اَذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہیں۔ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ" دونوں مل کر (بغیر سکتہ کئے ایک ساتھ پڑھنے کے اعتبار سے) ایک کَلِمہ ہیں دونوں

کے بعد سَکْتہ کرے (یعنی چپ ہوجائے) اور سَکْتہ کی مقدار یہ ہے کہ جواب دینے والا جواب دے لے، سَکْتہ کا تَرْک مکروہ ہے اور ایسی اذان کا اِعادَہ مستَحَب ہے۔(الدر المختار و ردالمحتار ج ٢ ص ٦٦) جواب دینے والے کو چاہئے کہ جب مُؤَذِّن صاحِب "اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرْ" کہہ کر سکتہ کریں یعنی خاموش ہوں اُس وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرْ" کہے۔ اِسی طرح دیگر کَلِمات کا جواب دے۔ جب مُؤَذِّن پہلی بار "اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰہ" کہے، یہ کہے:

"صَلَّی اللّٰہُ عَلَیکَ یارَسُولَ اللّٰہ"

آپ پر دُرُود ہو یارسول اللّٰہ (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم)

(رد المحتار، ج ٢، ص ٨٤)

جب دوبارہ کہے، یہ کہے:

”قُرَّةُ عَيْنِىْ بِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ“

یا رسولَ اللّٰہ!(صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) آپ سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

(المرجع السابق)

اور ہر بار انگوٹھوں کے ناخن آنکھوں سے لگالے،آخِر میں کہے:

”اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ“

اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میری سننے اور دیکھنے کی قُوّت سے مجھے نَفْع عطا فرما

(المرجع السابق)

جو ایسا کرے سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسلَّم اسے اپنے پیچھے پیچھے جنت میں لے جائیں گے۔

(المرجع السابق)

" حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح" کے جواب میں (چاروں بار) "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ" کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے (یعنی مُؤَذِّن نے جو کہا وہ بھی کہے اور "لَاحَول" بھی) بلکہ مزید یہ بھی مِلا لے:

" مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُن "

جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا ہوا، جو نہیں چاہا نہ ہوا

(الدرالمختارو ردالمحتار، ج۲،ص۸۲، الفتاوی الھندیۃ، ج۱،ص۵۷)

" اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کے جواب میں کہے:

"صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ"

تو سچا اور نیکوکار ہے اور تو نے حق کہا ہے

(الدرالمختارو ردالمحتار، ج۲،ص۸۳)

اذان کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللّٰہ ! اس دعوۃِ تامّہ اور صلوٰۃِ

الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرتِ محمد (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) کو وسیلہ

وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور اُن کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں

شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

قیامت کے دِن اُن کی شفاعت نصیب فرما بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِیْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

نماز کا طریقہ

باوُضُو قِبلہ رُو اِس طرح کھڑے ہوں کہ دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار اُنگل کا فاصِلہ رہے اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جایئے کہ اَنگوٹھے کان کی لَو سے چھوجائیں اور اُنگلیاں نہ ملی ہوئی ہوں نہ خوب کھلی بلکہ اپنی حالت پر (NORMAL) رکھیں اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں نَظَر سجدہ کی جگہ ہو۔ اب جو نَماز پڑھنا ہے اُس کی نِیَّت یعنی دل میں اس کا پکّا اِرادہ کیجئے ساتھ ہی زَبان سے بھی کہہ لیجئے کہ زِیادہ اچھا ہے (مَثَلاً نِیَّت کی میں نے آج کی ظُہْر کی چار رَکعت فرض نَماز کی، اگر باجماعت پڑھ رہے ہیں تو یہ بھی کہہ لیں پیچھے اس اِمام کے) اب تکبیرِ تحریمہ یعنی "اللّٰہُ اَکبر" کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لایئے اور ناف کے نیچے اِس طرح باندھئے کہ سیدھی ہتھیلی کی گدّی اُلٹی ہتھیلی کے سِرے پر اور بیچ کی

تین اُنگلیاں اُلٹی کلائی کی پیٹھ پراور انگوٹھا اور چھنگلیا(یعنی چھوٹی انگلی) کلائی کے اَغل بَغل ہوں۔

اب اس طرح ثنا پڑھئے:

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمۡدِكَ وَ تَبَارَكَ اسۡمُكَ
پاک ہے تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام بَرَکت والا ہے
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَاۤ اِلٰهَ غَيۡرُكَ ط
اور تیری عظمت بُلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تعوُّذ پڑھئے:

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ

میں اللہ تعالٰی کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

پھر تَسمِیَہ پڑھئے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

پھر مکمّل سُورَۂ فا تِحَه پڑھئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَۙ	ترجمۂ کنزالایمان: سب خوبیاں
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِۙ مٰلِكِ	اللہ کو جو مالک سارے جہان
یَوْمِ الدِّیْنِؕ اِیَّاكَ	والوں کا۔بہت مہربان رحمت والا،
نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُؕ	روزِ جزا کا مالِک۔ہم تجھی کو پوجیں
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَۙ	اور تجھی سے مدد چاہیں۔ہم کو سیدھا
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ﴰ	راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تو نے
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ	اِحسان کیا، نہ اُن کا جن پر غَضَب
وَ لَا الضَّآلِّیْنَ۠	ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

سُورۂ فاتِحه ختم کر کے آہستہ سے "اٰمین" کہئے۔

پھر تین آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو یا کوئی سُورت مَثَلاً سورۂ اِخلاص پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رَحم والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ﴿۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اُس کے جوڑ کا کوئی۔

اب "اَللّٰهُ اَکْبَر" کہتے ہوئے رُکوع میں جایئے اور گھٹنوں کو اس طرح ہاتھ سے پکڑیئے کہ ہتھیلیاں گھٹنوں پر اور اُنگلیاں اچّھی طرح پھیلی ہوئی ہوں۔ پیٹھ بچھی ہوئی اور سر پیٹھ کی سِیدھ میں ہو اُونچا نیچا نہ ہو اور نظر قدموں پر ہو۔ کم از کم تین بار رُکوع کی تسبیح یعنی "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" (یعنی

پاک ہے میرا عظمت والا پروردگار) کہئے۔ پھر **تسمیع** (تَس۔مِیع) یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُس کی سُن لی جس نے اُس کی تعریف کی) کہتے ہوئے بِالکل سیدھے کھڑے ہوجایئے، اِس کھڑے ہونے کو ''**قَومہ**'' کہتے ہیں۔ اگر آپ **مُنفَرِد** ہیں یعنی اکیلے نَماز پڑھ رہے ہیں تو اِس کے بعد کہئے :

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

اے اللہ! اے ہمارے مالک! سب خوبیاں تیرے ہی لیے ہیں

پھر ''اَللّٰہُ اَکبر'' کہتے ہوئے اِس طرح سجدے میں جایئے کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھئے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں اِس طرح سر رکھئے کہ پہلے ناک پھر پیشانی اور یہ

خاص خیال رکھئے کہ ناک کی نوک نہیں بلکہ ہڈّی لگے اور پیشانی زمین پر جم جائے، نظر ناک پر رہے، بازوؤں کو کروٹوں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھئے۔ (ہاں اگر صَف میں ہوں تو بازو کروٹوں سے لگائے رکھئے) اور دونوں پاؤں کی دسوں اُنگلیوں کا رُخ اِس طرح قبلہ کی طرف رہے کہ دسوں اُنگلیوں کے پیٹ (یعنی اُنگلیوں کے تلووں کے اُبھرے ہوئے حصّے) زمین پر لگے رہیں۔ ہتھیلیاں بچھی رہیں اور اُنگلیاں ''قبلہ رُو'' رہیں مگر کلائیاں زمین سے لگی ہوئی مت رکھئے۔ اور اب کم از کم تین بار سجدے کی تسبیح یعنی '' سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی '' (پاک ہے میرا پَرْوَرْدگار سب سے بلند) پڑھئے۔ پھر سر اس طرح اٹھایئے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھیں۔ پھر سیدھا قَدَم کھڑا

کر کے اُس کی اُنگلیاں قِبلہ رُخ کر دیجئے اور اُلٹا قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھے بیٹھ جایئے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھئے کہ دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں قِبلہ کی جانب اور اُنگلیوں کے سِرے گھٹنوں کے پاس ہوں۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جَلْسہ کہتے ہیں۔ پھر کم از کم ایک بار سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنے کی مقدار ٹھہریئے (اِس وقفہ میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی "یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری مغفرت فرما" کہہ لینا مُستحَب ہے) پھر "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے پہلے سَجدے ہی کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے۔ اب اسی طرح پہلے سر اُٹھایئے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑے ہو جایئے۔ اُٹھتے وقت بغیر مجبوری زمین پر ہاتھ سے ٹیک مت لگایئے۔ یہ آپ کی ایک

رَکعَت پوری ہوئی۔اب دوسری رکعت میں ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِیْم '' پڑھ کرالحمد اورسورت پڑھئے اور پہلے کی طرح رُکوع اورسجدے کیجئے،دوسرے سجدے سے سراُٹھانے کے بعد سیدھا قدم کھڑا کر کے اُلٹاقدم بچھا کر بیٹھ جایئے دُو رَکْعَت کے دوسرے سَجدے کے بعد بیٹھناقَعْدَ ہ کہلاتا ہے اب قَعْدَ ہ میں تشہد(تَ۔شَہْ۔ہُد) پڑھئے:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّیِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
تمام قَولی،فِعلی اور مالی عبادتیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہی کیلئے ہیں۔سلام ہوآپ پر
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَ کَا تُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
اے نبی!اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتیں اور بَرَکتیں۔سلام ہوہم پراوراللّٰہ کے
عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ
نیک بندوں پر،میں گواہی دیتاہوں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبودنہیں

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) اس کے بندے اور رسول ہیں

جب تَشَہُّد میں لَفْظِ "لا" کے قریب پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور اَنگوٹھے کا حَلقہ بنالیجئے اور چھنگلیا (یعنی چھوٹی اُنگلی) اور بِنْصَر یعنی اس کے برابر والی اُنگلی کو ہتھیلی سے ملا دیجئے اور (اَشْهَدُ اَنْ کے فوراً بعد) لفظِ "لا" کہتے ہی کلمے کی اُنگلی اٹھایئے مگر اس کو اِدھر اُدھر مت ہلایئے اور لفظ "اِلَّا" پر گرا دیجئے اور فوراً سب اُنگلیاں سیدھی کر لیجئے۔ اب اگر دو سے زِیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہتے ہوئے کھڑے ہوجایئے۔ اگر فرض نماز پڑھ رہے ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت کے قیام میں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" اور "اَلْحَمْد" شریف پڑھئے! سورت ملانے کی ضرورت

نہیں۔ باقی اَفعال اِسی طرح بجالایئے اوراگر سُنّت ونَفل ہوں تو "سورۃ فاتِحَہ" کے بعدسُورت بھی مِلا یئے (ہاں اگر اِمام کے پیچھے نَماز پڑھ رہے ہیں تو کسی بھی رَکعت کے قِیام میں قِراءَت نہ کیجئے خاموش کھڑے رہیے) پھر چار رَکعتیں پوری کرکے قعدۂ اخیرہ میں تَشَھُّد کے بعد دُرُودِ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھئے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
اے اللہ عزوجل! دُرود بھیج (ہمارے سردار) محمد پر اوران کی آل پر جس طرح تُو نے
صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ
دُرود بھیجا (سیِّدُ نا) ابراہیم پر اوران کی آل پر، بے شک تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
سَراہاہوا بُزُرگ ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! برکت نازِل کر (ہمارے سردار) محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ
ان کی آل پر جس طرح تُو نے بَرَکت نازِل کی (سیِّدُنا) ابراہیم
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
اور انکی آل پر، بے شک تو سَراہا ہوا بزرگ ہے۔

پھر کوئی سی دُعائے ماثُورہ پڑھئے، مَثَلًا یہ دُعا پڑھ لیجئے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً
اے اللہ! اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے
وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

پھر نماز خَتْم کرنے کے لئے پہلے دائیں کندھے کی طرف منہ کر کے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کہئے اور اسی

طرح بائیں طرف۔ اب نَماز ختم ہوئی۔

(مراقی الفلاح معه حاشية الطحطاوی، ص۲۷۸، غنیة المتملی، ص۲۹۸)

''یااللّٰہُ'' کے چھ حروف کی نسبت سے نَماز کی 6 شرائط

(۱) طَہارت (۲) سَترِ عورَت (۳) اِستِقبالِ قِبلہ (۴) وقت (۵) نِیَّت (۶) تکبیرِ تَحرِیمہ۔

''بِسْمِ اللّٰہِ'' کے سات حروف کی نسبت سے نَماز کے 7 فرائض

(۱) تکبیرِ تحریمہ (۲) قِیام (۳) قِراءَت (۴) رُکوع (۵) سجود (۶) قعدۂ اَخیرہ (۷) خُروج بِصُنْعِہٖ۔

(غنیة المتملی، ص۲۵۶)

''قِیامت میں سب سے پہلے نَماز کا سُوال ہوگا'' کے تیس حروف کی نسبت سے تقریباً 30 واجِبات

(۱) تکبیرِ تحریمہ میں لفظ '' اَللّٰہُ اَکْبَر'' کہنا

(۲) فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت (رَکْ۔عَت) کے علاوہ باقی تمام نَمازوں کی ہر رَکْعَت میں اَلْحَمْد شریف پڑھنا، سُورت ملانا یا قرآنِ پاک کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا (۳) اَلْحَمْد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا (٤) اَلْحَمْد شریف اور سورت کے درمیان ''اٰمِیْن'' اور ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم'' کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا (۵) قِراءَت کے فوراً بعد رُکوع کرنا (٦) ایک سَجدے کے بعد بِالتَّرتیب دوسرا سجدہ کرنا (۷) تَعدِیلِ اَرکان یعنی رُکوع، سجود، قومہ اور جلسہ میں کم از کم ایک بار ''سُبْحٰنَ اللّٰہ'' کہنے کی مقدار ٹھہرنا (۸) قَومہ یعنی رُکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (بعض لوگ کمر سیدھی نہیں کرتے اس طرح اُن کا واجِب

چھوٹ جاتا ہے) ۹ جَلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (بعض لوگ جلد بازی کی وجہ سے برابر سیدھے بیٹھنے سے پہلے ہی دوسرے سجدے میں چلے جاتے ہیں اس طرح ان کا واجب ترک ہو جاتا ہے چاہے کتنی ہی جلدی ہو سیدھا بیٹھنا لازمی ہے ورنہ نَماز مکروہِ تَحریمی واجِبُ الْاِعادَہ ہوگی) ۱۰ قعدۂ اُولیٰ واجِب ہے اگرچِہ نَمازِ نَفْل ہو......

(دراصل نفل کا ہر قعدہ، ''قعدۂ اخیرہ'' ہے اور فرض ہے اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہوگیا تو جب تک اس رَکعَت کا سجدہ نہ کر لے لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کرے۔) (بہارِ شریعت، ج۱، حصہ ۴، ص ۷۱۲)

اگر نفل کی تیسری رکعت کا سجدہ کرلیا تو چار پوری کر کے سجدۂ سہو کرے، سجدۂ سہو اس لئے واجِب ہوا کہ اگرچِہ نفل میں

ہر دو رَکعت کے بعد قعدہ فرض ہے مگر تیسری یا پانچویں (علی هذا القياس) رکعت کا سجدہ کرنے کے بعد قعدۂ اولیٰ فرض کے بجائے واجِب ہو گیا۔(طحطاوی ، ص ٤٦٦ ملخصاً) ⑪ فرض، وِتر اور سُنّتِ مُؤَکَّدہ میں تَشَہُّد (یعنی اَلتَّحِیّات) کے بعد کچھ نہ بڑھانا ⑫ دونوں قَعدوں میں ''تَشَہُّد'' مکمّل پڑھنا۔ اگر ایک لفظ بھی چھوٹا تو واجِب ترک ہو جائے گا اور سَجدۂ سَہْو واجِب ہوگا ⑬ فرض، وِتر اور سنّتِ مُؤَکَّدہ کے قعدۂ اُولیٰ میں تَشَہُّد کے بعد اگر بے خیالی میں

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ''

یا

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا''

کہہ لیا تو سجدۂ سَہْو واجِب ہوگیا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نَماز لوٹانا واجب ہے (الدرالمختار و ردالمحتار، ج ۲، ص ۲۶۹) ⑭ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ ''اَلسَّلام'' دونوں بار واجب ہے۔لفظ ''عَلَیْکُم'' واجب نہیں بلکہ سنّت ہے ⑮ وِتر میں تکبیرِ قُنوت کہنا ⑯ وِتر میں دُعائے قُنوت پڑھنا ⑰ عِیدَین کی چھ تکبیریں ⑱ عیدَین میں دوسری رَکْعَت کی تکبیرِ رُکوع اور اِس تکبیر کیلئے لفظِ ''اَللّٰہُ اَکْبَر'' ہونا ⑲ جَہری نَماز مَثَلاً مغرِب وعشا کی پہلی اور دوسری رکعت اور فجر، جمعہ، عیدَین، تَراوِیح اور رمضان شریف کے وِتر کی ہر رَکْعَت میں اِمام کو جَہر (یعنی اتنی بُلند آواز کہ کم ازکم تین آدمی سُن سکیں) سے قِراءَت کرنا ⑳ غَیرِ جَہری نَماز

(مثلاً ظُہر وعَصر) میں آہِستہ قِرَاءَت کرنا (۲۱) ہر فرض و واجِب کا اُس کی جگہ ہونا (۲۲) رُکوع ہر رَکعَت میں ایک ہی بار کرنا (۲۳) سجدہ ہر رَکعَت میں دو ہی بار کرنا (۲٤) دوسری رَکعَت سے پہلے قَعدہ نہ کرنا (۲۵) چار رَکعت والی نَماز میں تیسری رَکعَت پر قَعدہ نہ کرنا (۲٦) آیتِ سَجدہ پڑھی ہو تو سَجدۂ تِلاوت کرنا (۲۷) سجدۂ سَہْو واجب ہوا ہو تو سجدۂ سَہْو کرنا (۲۸) دو فرض یا دو واجِب یا فرض و واجِب کے درمیان تین تسبیح کی قَدر (یعنی تین بار" سُبْحٰنَ اللّٰه " کہنے کی مقدار) وقفہ نہ ہونا (۲۹) اِمام جب قِراءَت کرے خواہ بُلند آواز سے ہو یا آہِستہ آواز سے مُقتدی کا چُپ رہنا (۳۰) قراءَت کے سوا تمام واجِبات میں اِمام کی پَیروی کرنا۔

(الدرالمختار وردالمحتار، ج ۲، ص ۱۸۱، الفتاوی الهندية، ج ۱، ص ۷۱)

دُعائے قُنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور

وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ

تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے اور چھوڑتے ہیں اس

مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ

شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لئے نماز

وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری

وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

رحمت کے امّیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

دعائے قُنوت کے بعد دُرُود شریف پڑھنا بہتر ہے۔

(غنیة المتملی، ص٤١٧)

جو دُعائے قُنوت نہ پڑھ سکیں وہ یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
اے اللہ! اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے
وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

یا یہ پڑھیں:

" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی "(اے اللہ! میری مغفرت فرمادے)

(مراقی الفلاح معه حاشیة الطحطاوی، ص٣٨٥)

دُعائے تراویح

سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۝ سُبْحٰنَ ذِی
پاک ہے ملک و ملکوت والا، پاک ہے

الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ
عزت و بزرگی اور جلال و قدرت اور بڑائی
وَالْجَبَرُوْتِ ٥ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ
اور جبروت والا، پاک ہے بادشاہ جو زندہ ہے، جو نہ سوتا ہے،
وَلَا يَمُوْتُ ٥ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ
نہ مرتا ہے پاک مقدس ہے ہمارا ربّ اور ربّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ٥ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ ٥
فرشتوں اور روح کا، اے اللّٰہ! مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما،
يَامُجِيْرُ يَامُجِيْرُ يَامُجِيْرُ ٥
اے نجات دینے والے! اے نجات دینے والے! اے نجات دینے والے!
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥
اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

نمازِ جنازہ کا طریقہ

مُقتدی اس طرح نِیَّت کرے: "میں نیّت کرتا ہوں اِس جنازہ کی نَماز کی، واسِطے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے، دعا اِس میّت کیلئے، پیچھے اِس امام کے۔" (فتاوی تاتارخانیه، ج ٢، ص ١٥٣)

اب اِمام ومُقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے فوراً حَسْبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں۔ اس میں "وَتَعَالٰی جَدُّكَ" کے بعد "وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ" پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہیں، پھر دُرُودِ ابراہیم پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہیں اور دُعا پڑھیں (اِمام تکبیریں بُلند آواز سے کہے اور مُقتدی آہستہ۔ باقی تمام اَذکار امام ومُقتدِی سب آہستہ پڑھیں) دُعا کے بعد پھر "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر

دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

(حاشیۃ الطحطاوی، ص ٥٨٤)

نمازِ جنازہ کے اَرکان

نمازِ جنازہ کے دو رکن ہیں: (1) چار بار "اللّٰہُ اکبر" کہنا (2) قِیام۔ (الدُّرُّالمُختار و ردالمحتار، ج٣، ص١٢٤)

بالغ مَرد و عورَت کے جنازہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا
الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو
وَ شَاھِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا
اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو
وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا ط
اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ

الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ

وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَان

اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالا بنادے

وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا

اور اسکو ہمارے لئے اَجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنادے

وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے اور وہ جسکی سِفارِش منظور ہوجائے

نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا
الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالی بنادے
وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا
اور اسکو ہمارے لئے اجر (کی مُوْجِب) اور وقت پر کام آنیوالی بنادے
وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط
اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

(مشکوٰۃ المصابیح، ج ١، ص ٣١٩، حدیث ١٦٧٥، الفتاوی الھندیة، ج ١ ص ١٦٤)

شِکوہ کی تعریف

مصیبت کے وقت واویلا کرنے اور صَبْر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دینے کو شکوہ کہتے ہیں۔

(حدیقه ندیه شرح طریقه محمدیه ج ٢ ص ٩٨)

فہرست

ماٰخذ ومراجع

نام کتاب	مصنف	مطبوعه
سنن الترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسی الترمذی ۲۷۹ھ	دارالفکر ۱۴۱۴ھ
سنن النسائی	امام احمد بن شعیب النسائی ۳۰۳ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۶ھ
مشکوة المصابیح	امام محمد بن عبداللّٰہ التبریزی ۷۴۲ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۴ھ
الفتاوی التاتارخانیه	علامہ عالم بن علاء انصاری دہلوی ۷۸۶ھ	باب المدینہ کراچی ۱۴۱۶ھ
الدرالمختار	امام علاء الدین محمد بن علی الحصکفی ۱۰۸۸ھ	دارالمعرفۃ ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	امام محمد امین ابن عابدین الشامی ۱۲۵۲ھ	دارالمعرفۃ ۱۴۲۰ھ
غنية المتملی	علامہ محمد ابراہیم بن الحلبی ۹۵۶ھ	لاہور
مراقی الفلاح معه حاشية الطحطاوی	علامہ حسن بن عمار الشرنبلالی ۱۰۶۹ھ	باب المدینہ کراچی
حاشية الطحطاوی	امام السید احمد بن محمد الطحطاوی ۱۲۳۱ھ	باب المدینہ کراچی
الفتاوی الهندية	علامہ نظام الدین الحنفی ۱۱۶۱ھ، وغیرہ	کوئٹہ ۱۴۰۳ھ
بهار شريعت	مفتی امجد علی قادری ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشِقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّتِ ثواب سُنَّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے اِبتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گُناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافِلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضان مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضان مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضان مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضان مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزار طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net